563

89:سورة الفجر

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
89	سُوۡرَةُ الۡفَجۡر	مکی	1	30	30	عَمَّ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

وَ الۡفَجۡرِ ۙ﴿۱﴾ وَ لَيَالٍ عَشۡرٍ ۙ﴿۲﴾ قسم ہے فجر کے وقت کی اور دس راتوں کی وَّ
الشَّفۡعِ وَ الۡوَتۡرِ ۙ﴿۳﴾ وَ الَّيۡلِ اِذَا يَسۡرِ ۚ﴿۴﴾ قسم ہے جفت اور طاق کی اور رات کی
جبکہ وہ رخصت ہو رہی ہو هَلۡ فِيۡ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيۡ حِجۡرٍ ؕ﴿۵﴾ کیا اس میں
صاحب عقل کے لئے کافی شہادت نہیں ہے اَلَمۡ تَرَ كَيۡفَ فَعَلَ رَبُّكَ
بِعَادٍ ۙ﴿۶﴾ اِرَمَ ذَاتِ الۡعِمَادِ ۙ﴿۷﴾ کیا آپ کو نہیں معلوم کہ آپ کے رب نے عاد
ارم کی قوم کے ساتھ کیا سلوک کیا تھا، جو ستونوں والے کہلاتے تھے؟ الَّتِيۡ لَمۡ
يُخۡلَقۡ مِثۡلُهَا فِي الۡبِلَادِ ۙ﴿۸﴾ جو ایسے قوی اور متمدن تھے کہ دنیا میں ان سے پہلے
ایسی قوم پیدا نہیں ہوئی تھی وَ ثَمُوۡدَ الَّذِيۡنَ جَابُوا الصَّخۡرَ بِالۡوَادِ ۙ﴿۹﴾ اور
قوم ثمود کے ساتھ کیا سلوک کیا جو وادی قریٰ میں پہاڑوں کو تراش کر گھر بنایا کرتے
تھے وَ فِرۡعَوۡنَ ذِي الۡاَوۡتَادِ ۙ﴿۱۰﴾ اور میخوں والے فرعون کے ساتھ کیا سلوک کیا
الَّذِيۡنَ طَغَوۡا فِي الۡبِلَادِ ۙ﴿۱۱﴾ فَاَكۡثَرُوۡا فِيۡهَا الۡفَسَادَ ۙ﴿۱۲﴾ یہ وہ لوگ تھے
جنہوں نے اپنے علاقہ میں بڑی سرکشی اختیار کی تھی اور بہت زیادہ فساد برپا کر دیا تھا

فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ۚ﴿۱۳﴾ اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ﴿۱۴﴾ آخر کار آپ
کے رب نے ان پر سخت عذاب نازل کر دیا، بے شک آپ کا رب تو نافرمان لوگوں کی
تاک میں ہے فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ ۙ
فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ ﴿۱۵﴾ مگر انسان کا یہ حال ہے کہ جب اس کا رب اسے عزت
اور نعمت دے کر آزماتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے عزت بخشی وَاَمَّآ
اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَهَانَنِ ﴿۱۶﴾ اور جب اسے
آزمانے کے لئے اس کا رزق اس پر تنگ کر دیتا ہے تو کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے
ذلیل کر کے رکھ دیا حقیقت یہ ہے کہ دونوں حالتیں اللہ کی طرف سے آزمائش کے دو مختلف
طریقے ہیں كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ﴿۱۷﴾ وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ
الْمِسْكِيْنِ ﴿۱۸﴾ ایسا ہرگز نہیں! بلکہ تم لوگ نہ تو یتیموں سے عزت کا سلوک کرتے ہو
اور نہ ہی مسکینوں کو کھانا کھلانے کے لئے ایک دوسرے کو ترغیب دیتے ہو وَ
تَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ﴿۱۹﴾ وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿۲۰﴾ وراثت کا سارا مال
سمیٹ کر خود ہی کھا جاتے ہو اور مال سے بہت ہی محبت رکھتے ہو تمام جائز وارثوں کو ان کا
حق نہیں دیتے اور نہ ہی اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہو كَلَّآ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ
دَكًّا دَكًّا ﴿۲۱﴾ وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ﴿۲۲﴾ یقیناً جس دن زمین کوٹ کوٹ
کر برابر اور ہموار کر دی جائے گی تو اس وقت آپ کا رب جلوہ فرما ہو گا اور فرشتے صف
در صف کھڑے ہوں گے وَجِايْٓءَ يَوْمَئِذٍۢ بِجَهَنَّمَ ۙ يَوْمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ

الْاِنْسَانُ وَ اَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى ۝٢٣ اور جہنم اس دن سامنے لائی جائے گی، اس دن
انسان کو اصل حقیقت کی سمجھ آئے گی لیکن اس وقت اس کے سمجھنے کا کیا فائدہ ؟
يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِىْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِىْ ۝٢٤ اس روز وہ کہے گا کہ کاش میں نے دنیا میں
رہتے ہوئے اپنی آخرت کی زندگی کے لئے کچھ بھیجا ہوتا فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ
عَذَابَهٗۤ اَحَدٌ ۝٢٥ وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗۤ اَحَدٌ ۝٢٦ پھر اس روز اللہ ایسا عذاب دے گا
کہ اس جیسا عذاب دینے والا کوئی دوسرا نہ ہو گا اور نہ اس کے جکڑنے کی طرح کوئی
جکڑنے والا ہو گا يٰۤاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ۝٢٧ ارْجِعِىْۤ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً
مَّرْضِيَّةً ۝٢٨ دوسری طرف ارشاد ہو گا کہ اے نفس مطمئن! تُو اپنے رب کی طرف
اس طرح چل کہ تُو اس سے راضی اور وہ تجھ سے راضی فَادْخُلِىْ فِىْ عِبٰدِىْ ۝٢٩ وَ
ادْخُلِىْ جَنَّتِىْ ۝٣٠ پھر تو میرے خاص بندوں میں شامل ہو کر میری جنت میں داخل
ہو جا وہ شخص جو ہر حال میں اپنے رب سے مطمئن رہا، ہر مصیبت پر صبر کرتا رہا اور ہر نعمت پر شکر
ادا کرتا رہا رکوع [1]

[# 563]

نام پارہ	پارہ شمار	آیات	تعداد رکوع	مکی / مدنی	ترتیبِ نزول	نام سورہ	ترتیبِ تلاوت
عَمَّ	30	30	1	مکی	10	سُوْرَةُ الْفَجْرِ	89

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

In the Name of Allah, the Most Beneficent, the Most Merciful

وَ الْفَجْرِ ﴿۱﴾ وَ لَيَالٍ عَشْرٍ ﴿۲﴾

[I swear] By Dawn and by ten nights [of the month of Pilgrimage!].

وَّ الشَّفْعِ وَ الْوَتْرِ ﴿۳﴾ وَ الَّيْلِ اِذَا يَسْرِ ﴿۴﴾

And, all that is even and all that is odd, and by the night as it passes.

هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ﴿۵﴾

There is indeed in them [the above oaths], sufficient proofs for men of understanding.

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ﴿٦﴾ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ﴿٧﴾

Do you not know [O Prophet], how your Lord dealt, with the people of 'Aad from Iram, known as the people of the pillars?

الَّتِیْ لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِی الْبِلَادِ ﴿٨﴾

[Who were so mighty and advanced that], before them, no such nation was ever created in the world.

وَ ثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ﴿٩﴾

And [how He dealt], with the people of Thamud, who used to carve homes out of the rocks in the valley?

وَفِرْعَوْنَ ذِی الْاَوْتَادِ ﴿١٠﴾

And with [the people of] Pharoah, of the lofty structures.

الَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ۝١١ فَأَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ ۝١٢

They did transgress beyond bounds, [in the disobedience of Allah], and spread a lot of mischief in the land.

فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ۝١٣ إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ۝١٤

Therefore, your Lord poured upon them, a whip of punishment. Most surely, your Lord is Ever Watchful [over them].

فَأَمَّا الْإِنْسَانُ إِذَا مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَأَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ أَكْرَمَنِ ۝١٥

As for man: whenever his Lord tests him by giving him honor and blessings, he [boastfully] says, "My Lord has [deservedly] honored me."

وَ اَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ ۙ۵ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ
اَهَانَنِ ۚ﴿۱۶﴾

Yet, when He tests him by restricting his provision, he says, “My Lord has [undeservedly] humiliated me.”

The truth is that both situations are different ways of testing by Allah.

كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ۙ﴿۱۷﴾ وَ لَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ
الْمِسْكِيْنِ ۙ﴿۱۸﴾

That's not true at all! Rather, you neither treat orphans with respect, nor encourage each other to feed the poor.

وَ تَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ﴿۱۹﴾ وَّ تُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿۲۰﴾

And, you devour [others] inheritance greedily, and you love wealth with ardent love.

You do not give rightful shares to all legitimate heirs, nor do you spend your wealth in the way of Allah.

كَلَّاۤ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا ﴿۲۱﴾ وَّ جَآءَ رَبُّكَ وَ الْمَلَكُ
صَفًّا صَفًّا ﴿۲۲﴾

No Indeed! [Surely, on the Day] when the earth is pounded [to dust] with crushing pounding and comes your Lord [for judgement] and the Angeles [arrayed] in rank upon rank.

وَجِایْٓءَ یَوْمَئِذٍۭ بِجَهَنَّمَ ۙ۬ یَوْمَئِذٍ یَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَاَنّٰى
لَهُ الذِّكْرٰى ؕ۲۳

And [on that day] Hell is brought near into view - this is when every [disbelieving] person, will remember [his own sins]. But how then shall this remembrance avail him?

یَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ قَدَّمْتُ لِحَیَاتِیْ ۚ۲۴

he will say; I wish I had sent forth [some good deeds] for my [true] life [to come].

فَیَوْمَئِذٍ لَّا یُعَذِّبُ عَذَابَهٗۤ اَحَدٌ ۙ۲۵ وَّ لَا یُوْثِقُ وَثَاقَهٗۤ
اَحَدٌ ؕ۲۶

So, on that day, no one can punish, like He will punish, and no one can bind, as He will bind.

يٰۤاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَىِٕنَّةُ ﴿۲۷﴾ ارْجِعِیْۤ اِلٰی رَبِّكِ رَاضِيَةً
مَّرْضِيَّةً ﴿۲۸﴾

[Yet to each believer, Allah shall say:], "O content soul! Come back to your Lord [in such a manner that], you are well-pleased with Him, and He is well-pleased with you."

فَادْخُلِیْ فِیْ عِبٰدِیْ ﴿۲۹﴾ وَ ادْخُلِیْ جَنَّتِیْ ﴿۳۰﴾ رکوع [1

And so, enter among My [beloved] servants. And enter My [Everlasting] Garden.

Every person, who remained content with his Lord in every situation, persevered in patience through every adversity, and expressed gratitude for every blessing.